آئین کے ساتھ نہ ہو غداری، شہریت ترمیمی بل کو واپس لیا جائے۔

آزادی کے بعد سے ہی ہندستانی شہریت کی بنیاد جمہوری دستور پر قائم ہے۔
دستور کے مطابق سبھی مزاہب ،ذات ،برادری جنس کو یکساں حقوق حاصل ہے۔ موجودہ شہریت ترمیمی بل 2019 ملک کی متحدہ فکر کے منافی ہے۔ موجودہ ترمیم جو 1955 کے شریت کے قانون میں کیا جا رہا ہے یہ ہندستان کے باشندے کے حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔
حقیقت یہ ہے کہ یہ صرف ایک قانون نہیں ہے بلکہ یہ ملک کے جمہوری نظام کو ہی بدلنے کی کو شش ہے۔ ملک میں جمہوری نظام کے قیام کے بعد پہلی بار مذہب کو شہر یت کی بنیاد بنایا جا رہا ہے۔ اس بل کے مطابق بنگلہ دیش ، افغانستان، پا کستان کے اقلیتی غیر مسلموں کو ہند ستان کی شہریت دی جائے گی۔
اس ملک میں پہلی بار یہ قانونی کو شش کی جا رہی ہے کہ ایک خاص مذہب کو ترجیح دی جائے اور مسلمان کو اس سے الگ رکھا جائے۔
ہندستان میں کسی بھی حکومت نے پناہ گز ینوں کو شریت دینے کی بنیاد مذہب نہیں ر کھی ہے۔
سی اے بی کو این آر سی سے علاحدہ کر کے نہیں دیکھا جانا چاہیئے۔ آسام میں ہوئے این آر سی کے ذریعہ پہلے ہی لوگوں کو بڑے پیمانے پر تقسیم کیا گیا ہے اور ان کی شہرت کو کاغذات سے ڈیٹینشن سینٹر سے جوڑ دیا گیا باوجود اس کہ کی یہ ایسے لوگ ہیں جو پہلے ہی مشکل حالات کا سامنا کر رہے تھے۔
موت، خاندان کا الگ ہو جانا ، ڈیٹینشن کیمپ
فا رنر س ٹرائیبونل اور شریت گنوا دئے جانے کا خدشہ آسام کے غریب بے بس اقلیتیوں اور بچوں نے اس کو جھیلا ہے اور اسکا سامنا وہ اب بھی کر رہے ہیں۔
شہریت بل اور این آر سی عوام کے درمیان بڑیی تقسیم میں مزید اضافہ کرے گا۔
سرکار ملک کے بنیادی مسائل جیسے غذائیت کا تحفظ، روزگار، ذات برادی اور جنسی بنیاد پر ہورہےتفریق، مذہبی آزادی، بولنے اور عبادت کی آزادی پر خاص توجہ دینی چاہیے۔
بل کے مطابق کوئی غیر مسلم اگر ان تین مسلم ممالک میں تفریق کا شکار ہوتا ہے تو ہندستان ان کو شہر یت دے گا،جبکہ برما کے روہنگیا، سری لنکا کے تمل اور پاکستان کی احمدیہ فرقہ سے تعلق رکھنے والوں کو یہ سہولت نہیں ملی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک خاص قسم کے لوگوں کو ہی ترجیح دی جا رہی ہے۔
جبکہ ہندستان کو ایک ایسی پالیسی کی ضرورت ہے جو پناہ گزینوں کو شہریت عالمی قانون کے مطابق دے ، نہ کہ کسی ایک سوچ کے مطابق جو ایک خاص فکر کی تکمیل کی لئے اس کا استعمال کرتا ہے۔
انڈین سیزن شپ دستور پر مبنی ہے لیکن یہ ترمیمی بل ہندستان کی سالمیت پر ضرب پہنچاتا ہےیہ ہندستان کے آئین کی دفعہ 14,15,21 کی خلاف ورزی بھی کرتا ہےساتھ ہی یہ بل آئین کے فیڈرل فریم ورک کو کمزور کرتا ہےہم سب جن کا تعلق تعلیمی اورشقافتی میدان سے ہے اس بل کی مزمت کرتے ہیں اور اسے آئین کے بر عکس مانتے ہیں۔اور حکومت سے مطا لبہ کرتے ہیں کہ اسے واپس لے۔